از عدالتِ عظمیٰ

سری چوڈے گوڈا@ دورجی (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندگان اور دیگر

بنام

سی. نگراجو اور دیگر

تاریخ فیصلہ: 5 اگست 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ہندو قانون:

شادی- مفروضہ -' A ' اور' B ' ایک ساتھ شوہر اور بیوی کے طور پر رہتے تھے اور اپیل کنندہ شادی کے بندھن سے پیدا ہوا تھا۔ قرار پایا کہ، جائز شادی کا مفروضہ اور اپیل کنندہ کے مذکورہ شادی سے جائز طور پر پیدا ہونے کے بارے میں اخذ کیا جا سکتا ہے۔

تقسیم کے لیے دعویٰ- متوفی کی طرف سے پہلی بیوی سے بیٹے کے طور پر چھوڑی گئی جائیداد میں اپنے حصے کا دعوی کرنے والا اپیل کنندہ- قرار پایا کہ، شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ متوفی نے اپیل کنندہ کو اپنی پہلی بیوی سے پیدا ہونے والا بیٹا قرار دیا- اگرچہ روایتی شادی کی حقیقت کے حوالے سے تنازعہ موجود ہے جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ 1920 میں ہوئی تھی، لیکن ان حقائق کے پیش نظر کہ اپیل کنندہ اور متوفی کی ماں ایک ساتھ بیوی اور شوہر کے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

طور پر رہتی تھی اور اپیل کنندہ شادی سے پیدا ہوا تھا، جائز شادی کا مفروضہ اور اپیل کنندہ کو اس شادی سے جائز طور پر شادی شدہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ اپیل کنندہ کو ایک ایکڑ گیلی زمین دی جاتی ہے اور باقی زمین جواب دہندگان کو ان کے متعلقہ حصص کے مطابق دی جاتی ہے۔

بدری پرساد بنام ڈپٹی ڈائریکٹر آف اشتمال، [1978] 3 ایس سی سی 527؛ سمیترا دیوی بنام بھیکن چودھری، [1985] 1 ایس سی سی 637 اور ایس پی ایس بالا سبرامنین بنام سروتیان، [1994] 1 ایس سی سی 460، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10696، سال 1996۔

آر ایس اے نمبر 204، سال 1994 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 17.3.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس این بھٹ۔

جواب دہندگان کے لیے پی مہالے اور شانتی کمار بنام مہالے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکیلاء کو سنا ہیں۔

چونکہ یہ 37 سال سے زیادہ عرصے سے ایک طویل قانونی چارہ جوئی ہے، اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ اس مقدمے کو مزید اپیلیٹ عدالت میں بھیجنے کے لیے عدالت عالیہ کو ریمانڈ کرنے کے بجائے اسے فوری طور پر ختم کرنا مناسب ہے۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ اپیل کنندہ کے والد مشین چوڑے گوڈا کے تین بھائی تھے۔ یہ دعویٰ 10 ایکڑ گیلی زمین، 5.30 ایکڑ خشک زمین، 30 گنٹھہ مکان کی جگہ کو چار مساوی حصوں میں تقسیم کرنے اور 8/1 واں حصہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل گزار کے خلاف دائر کیا گیا۔ تین مراحل پر، دعویٰ خارج ہونے لگا اور بالآخر دوسری اپیل نمبر 94/204 میں، 17 مارچ 1995 کے فیصلے اور ڈگری ذریعے کرناٹک کی عدالت عالیہ نے دعویٰ خارج ہونے کی تصدیق کی۔اس طرح خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

اس معاملے میں اگیزبیٹ پی-1، پی-4 اور پی-36 کے شواہد موجود ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مشین چوڑے گوڈانے اپیل کنندہ کو اس کی پہلی بیوی سدما سے پیدا ہونے والا بیٹا قرار دیا تھا۔یہ دیکھا گیا ہے کہ کدوولی شادی کے نام سے روایتی شادی کی حقیقت کے حوالے سے ایک تنازعہ ہے جو بظاہر 1920 کے اوائل میں ہوا تھا۔ان حالات میں،40 سال کے فاصلے پر شادی وغیرہ کی حقیقت کے ثبوت کے ساتھ ثابت کرنا مشکل ہو گا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ سدما اور مشین چوڑے گوڈا ایک ساتھ بیوی اور شوہر کے یقیناً رہتے تھے اور اپیل کنندہ شادی سے پیدا ہوا تھا۔ان حالات میں، جائز شادی کا مفروضہ اور اپیل کنندہ کے مشین چوڑے گوڈا کے ذریعے شادی سے جائز طور پر پیدا ہونے کے بارے میں قیاس کیا جاسکتا ہے۔یہ اس عدالت کی طرف سے بدری پرساد بنام ڈپٹی ڈائریکٹر آف اشتمال،[1978] 3 ایس سی سی 527؛ سمیترا دیوی بنام بھیکن چودھری،[1985] 1 ایس سی سی 637 اور ایس پی ایس بالا سبرامنین بنام سروتیان،[1994] 1 ایس سی سی 460 میں طے شدہ قانونی حیثیت ہے۔لہذا، اپیل کنندہ کو مشین چوڑے گوڈا کا جائز بیٹا سمجھا جانا چاہیے۔اس کے مطابق اپیل کنندہ کو گیلی زمین کا ایک ایکڑ دیا جاتا ہے اور باقی زمین متعلقہ حصص کے مطابق جواب دہندگان کو دی جائے گی۔ایک ابتدائیہ ڈگری نامہ تیار کیا جائے اور حتمی ڈگری نامہ منظور کرنے کی درخواست ٹرائل کورٹ کے ذریعے کی جائے اور اس پر کارروائی کی جائے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document